بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حسب رزولیوشن ۱۹۸ مجلس معتمدین منعقدہ اپریل ۱۹۱۴ء
قرار پایا کہ قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان کے قاعدہ ۱۸ میں الفاظ
"حضرت مسیح موعود علیہ السلام" کی بجائے الفاظ "حضرت خلیفۃ المسیح
مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ ثانی" درج کیے جاویں
لہذا اب قاعدہ ۱۸ حسب ذیل ہوگا "ہر ایک معاملہ میں مجلس معتمدین اور
اسکی ماتحت مجلس یا مجالس اگر کوئی ہوں اور صدر انجمن اور اسکی کل
شاخہائے کے لیے حضرت خلیفۃ المسیح مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب
خلیفۃ ثانی کا حکم قطعی اور ناطق ہوگا"

سیکرٹری صدر انجمن احمدیہ قادیان

اطلاع: خریداران ریویو کیخدمتمیں التماس ہے کہ خط و کتابت کے وقت نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ تعمیل ارشاد میں توقف ہو جائے تو معاف فرماویں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئی پسر موعود کے بارہ میں

اور اُس کے پورا ہونے کی بشارت

معزز ناظرین یہ پیشگوئی اُس پیارے امام کی طرف سے ہے جو ساری احمدی جماعت کا محبوب ہے۔ پس آپ کا یہ فرض ہے کہ دلوں کو ہر ایک قسم کے خیالات سے پاک کر کے غور سے مندرجہ ذیل بحث کو پڑھیں اور تنہائی میں ٹھنڈے دل کے ساتھ اسپر غور فرماویں۔ حضرت مسیح موعودؑ کی شائع کردہ پیشگوئیوں پر غور کرتے وقت ہر ایک احمدی کا یہ فرض ہے کہ وہ ذاتی جھگڑوں کو فراموش کر دے۔ اور وقتی جوشوں کو ٹھنڈا کر دے۔ تا ایسا نہ ہو کہ وہ ضد اور تعصب کی وجہ سے ایک حق کا انکار کر دے۔ اور اپنے نفسانی جوش کے باعث اَکَذَّبْتُمْ بِاٰیٰتِیْ وَلَمْ تُحِیْطُوْا بِھَا عِلْمًا کا مصداق بنے نعوذ باللہ من ذالک۔ پس ہر ایک احمدی بھائی کیخدمتمیں یہ مؤدبانہ التماس ہے کہ اگر اسکو مہدی موعود و مسیح معہود سے سچی محبت ہے اور اُسکے دل میں اُس خدا کے برگزیدہ کے ساتھ سچا اخلاص ہے تو وہ اُس محبت اور اخلاص کو اپنے دل میں جگہ دے کر اور اُس پیارے امام کی محبت کو اپنے دل میں تازہ کر کے اس مضمون کو پڑھے اور میں کہتا ہوں کہ خدا سے ڈر کر وہ اس مضمون کو پڑھے تا ایسا نہ ہو کہ کسی ذاتی رنجش یا وقتی ضد یا کسی غلط خیال کی وجہ سے جو اسکے دل میں گھس گیا ہے وہ ایک حق سے انکار کر بیٹھے۔ تمھیں خدا کا مسیح دنیا کے ہر ایک پیارے سے زیادہ پیارا تھا پس تم اس مضمون کو نفرت سے نہ پھینک دو کیونکہ اس میں وہی خدا کا کلام تمھارے سامنے پیش کیا گیا ہے جو تمھارے اُس پیارے پر نازل ہوا۔ کیا دنیا میں کوئی اور ایسا عزیز ہے جو تمھارے قادیانی محبوب سے تمھیں زیادہ محبوب ہو۔ کیا تم اُس اپنے پیارے کی خاطر دنیا کے ہر ایک